مریم پبلک اسکول میں تقسیم انعامات تقریب

سماج کی ترقی تبھی ممکن جب تعلیم یافتہ ہوں گے

مئوناتھ بھنجن (ایس این بی)

شہر کے محلہ جاتیگرا آباد واقع مریم پبلک اسکول میں تقسیم اسناد و تقسیم انعامات کی تقریب منعقد کی گئی۔ جس کی صدارت مولانا خورشید انور پرنسپل جامعہ مظہر العلوم بنارس نے کی۔ جبکہ نظامت کے فرائض ندی رحمٰن نے انجام دیے۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام اللہ سے ہوا۔ اس دوران تقریب مہمانان گرامی کے ہاتھوں طلبہ وطالبات کو اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو اسناد اور اعزازی سے نوازا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی جامعہ مظہر العلوم بنارس کے پرنسپل مولانا خورشید انور نے طلبہ وطالبات کے ساتھ ساتھ بچوں کے سرپرستوں کو خطاب کرتے ہوئے اہل، دوم اور سوم پوزیشن لانے والوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن وتابناک مستقبل کیلئے دوا میں دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بچوں کی تعلیم میں محض کسی ایک آدمی کا دخل نہیں ہوتا بلکہ اس کی تعلیم میں ادارے، اسکول منیجمنٹ اور اس کے انتظام وانصرام کو خوب سے خوب تر بنانے میں معلمات کا بھی خوب دخل ہوتا ہے جو اپنی محنتوں اور مشقتوں سے ان بچوں کو سنوارتی اور نکھارتی ہیں۔ یہ صلاحیتیں بچوں میں ایسے ہی نہیں پیدا ہوا کرتیں، صلاحیتوں کو پیدا کرنے کے پیچھے بہت سارے اسباب ومحرکات ہوتے ہیں۔ یہ سمجھنے کہ پتھروں کو تراش کر نگینہ بنایا جاتا ہے، یہ درس وتدریس کا کام کوئی آسان کام نہیں ہے یہ بہت ہی محنت طلب کام ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہی طلبہ وطالبات کامیاب ہوتے ہیں جو محنت کرتے ہیں اور رات ودن لگ کر پڑھائی کرتے ہیں۔ آپ پڑھے لکھے ہیں یا نہیں یہ کوئی معنی نہیں رکھا لیکن اگر بچے آپ کے پاس جائیں تو اس سے پوچھئے بیٹا کیا تم نے پڑھا ہے؟ لیکن آپ پڑھے لکھے نہیں ہیں اور نا خواندہ ہیں اور اس نے بتایا کہ میں نے یہ پڑھا ہے اور آپ نے اس کی شاباشی دیدی تو اس سے بھی ان کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ لیکن ہماری بدقسمتی ہے کہ ہمارا جو ماحول ہے کہ اپنے بچوں کو بغیر علم کے ترقی نہیں کرسکتی۔ کسی قوم کا وقار اس کا معیار اعلیٰ مقام تک پہنچ سکتا ہے تو وہ تعلیم کے ذریعہ پہنچ سکتا ہے۔ انہوں نے طلبہ وطالبات کے گارجین کو بھی چاک چوبند ہونے کی نصیحت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہ دیکھتے ہیں کہ موجودہ زمانے میں تعلیم تو بہت حاصل کرلی اور بہت سارے سرکاری اور پرائیویٹ کالج، یونیورسٹیاں کھل گئیں اور علم نے اتنی زیادہ ترقی کرلی جو آج کے پہلے ماضی میں ایسی نہیں رہی ہے۔ لیکن یہ تعلیم دیسی ہی مشکل بھی ہوگئی ہے اور مہنگی بھی، اس کیلئے جو مالیات کی ضرورت ہوتی ہے لیکن بھی بھی ایسا بھی دیکھا جاتا ہے کہ جو طلبہ کی ذہانت ہے اور اس کی صلاحیت بھی ہے اور کوئی ان کی پشت پناہی کردے تو وہ بہت آگے جاسکتے ہیں اور وہ اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے بلند مقام پر پہنچ سکتے ہیں۔ اس لئے لوگوں کو چاہئے کہ اپنے بچوں کی مدد کریں تبھی یہ قوم ترقی کرسکتی ہے۔ مولانا خالد کلیم فاطمۃ الزہراء نے خطاب کرتے ہوئے تعلیم کی اہمیت وافادیت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ تعلیم کا مقصد صرف علم حاصل کرنا نہیں بلکہ تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کا ہونا بہت ہی ضروری ہے اور ان کی تربیت صرف اسکول یا مدرسے نہیں ہوگی بلکہ اس کیلئے بچوں کے والدین اور سرپرستوں کو اس پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ مولانا اسامہ مظہری اور سحانی نوشاد احمد انصاری نے بھی تعلیم کی اہمت وافادیت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے بچوں کی حوصلہ افزائی کی اور معلمات نیز ان کے والدین سے بچوں کی کردار سازی پر بھی خصوصی زور دیا۔ علاقہ کے ممبر اسماعیل اور منیجر ظفر اقبال نے بھی شرکا کا اظہار تشکر پیش کیا۔ اس موقع پر خاص طور سے پرنسپل سلیمہ عبدالقوی، فرحت جہاں، نذرانہ خاتون، شبنم عبدالحکیم، زمزمہ خاتون، شہناز پروین، شمع فرحت، اندمو موریہ، ندی رحمٰن، سیما نوشین، شمع یاسمین، سمیہ پروین، نبیلہ تبسم وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

غیر قانونی تجاوزات کے خلاف میونسپل کارپوریشن کی کارروائی

جے سی بی مشین کے ذریعہ ٹھیلے وعارضی دکانیں ہٹائی گئیں

پریاگ راج (ایس این بی)

میونسپل کارپوریشن کی جانب سے غیر قانونی تجاوزات کے خلاف جاری کارروائی کے تحت بدھ کو سول لائنس میں کارروائی کی گئی۔ سڑکوں پر ٹھیلوں اور دیگر عارضی دکانوں کو ہٹایا گیا۔ سول لائنس کے مصروف ترین اور اہم علاقہ سبھاش چوراہے پر یہ کارروائی کی گئی۔ اس دوران کارپوریشن کی جے سی بی مشینیں اور دیگر گاڑیاں موجود رہیں۔

سبھاش چوراہے پر واقع سراٹ ہوٹل کے اطراف میں کارروائی کیے جانے سے لوگوں میں افراتفری کا ماحول رہا۔ کئی دکانوں کے تجاوزات کو ہٹایا گیا اور کئی ٹھیلوں کو بھی گاڑی پر کارپوریشن انتظامیہ اٹھالے گئی۔ البتہ کچھ ٹھیلے لگانے والے موقع سے بھاگنے میں بھی کامیاب رہے اور کچھ کارروائی کی زد میں آگئے۔ میڈیکل انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اسٹارٹ سٹی کے تحت انتظامیہ سخت سے اور شہری کی ترتیبی اور ٹریفک ضابطہ کو بہتر بنائے رکھنے کیلئے یہ اقدام ضروری ہے۔ اس سے قبل بھی کارروائی کی جاچکی ہے اور شہر کے مختلف حصوں میں کارروائی چلتی رہتی ہے۔ دوسری جانب ستاتیرین کا کہنا ہے کہ وہ معمولی اور چھوٹی دکان سڑک کے کنارے لگا کر کسی طرح کنبہ کی کفالت کرتے ہیں مگر انتظامیہ کی کارروائی سے مشکلات پیش آجاتی ہیں۔ روڈ کے کنارے کافی چھوٹی دکانیں بنائی گئیں مگر یہ صورتحال کچھ دن تک کیلئے بنی رہتی ہے اس کے بعد دکاندار اپنی عادت کے مطابق غیر قانونی قبضہ اور تجاوزات کرنے لگتے ہیں۔ اس دوران کارپوریشن انتظامیہ نے نارمل سے بھرے ٹھیلے کو بھی اٹھالیا۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ میونسپل کارپوریشن کی غیر اعلانیہ اس کارروائی سے بھگدڑ جیسی صورتحال ہوگئی تھی۔ عملہ اور انتظامیہ کو دیکھ بہت سے دکاندار سے تیزی سے از خود تجاوزات کو ہٹانے میں مصروف ہوگئے اور سامان کو بھی سمیٹ لیا۔ اس طرح وہ کارروائی کی زد سے محفوظ رہے۔ اس دوران فوٹو اور ویڈیوگرافی وغیرہ بھی کی گئی۔

آوارہ مویشیوں سے نپٹنا کسانوں کیلئے ایک بڑا مسئلہ

انرولہ بلرامپور (ایس این بی) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ 31 مارچ تک ہر ضلع میں مویشیوں کو آزاد کرنے کا حکم افسران کے لیے جان بچانے والا بن گیا ہے۔ آوارہ جانوروں سے کیسے نمٹا جائے؟ تفاہل ذکر ہے کہ دوا ہی سال میں 31 مارچ تک آوارہ جانوروں کو آزاد کرنے کا حکم ہے۔ آوارہ مویشیوں سے نمٹنے کے لیے حکومت کی ہدایات پر اب تک دو درجن سے زائد مہم چلائی جاچکی ہے، جو کسانوں کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ یہ مہم تفصیل کی ہر گاؤں سطح پر چلائی گئی تھی، لیکن آوارہ مویشی یہ صورتحال اس وقت ہے جب تین سالوں کے دوران تفصیل کی تمام گاؤں بچائیتوں اور مویشیوں کے پاس گائے کی پناہ گاہیں ہیں، ہر گائے کی پناہ گاہ میں بھوسے اور چارے کے ذخیرے کیے جاتے ہیں، لیکن صورت حال جوں کی توں ہے۔

مسابقتی (ترمیمی) بل منظور ☐ ہنگامہ کے سبب پارلیمنٹ کی کارروائی 3 اپریل تک ملتوی

نئی دھلی، (یو این آئی)

اڈانی گروپ کے خلاف الزامات کی تحقیقات کیلئے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل کے مطالبہ کو تسلیم نہ کیے جانے پر ہنگامہ کے سبب بدھ کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی کارروائی 3 اپریل تک کیلئے ملتوی کردی گئی ہے۔ لوک سبھا نے بدھ کو مسابقتی (ترمیمی) بل 2022 کو اپوزیشن کے ہنگامہ کے درمیان صوتی ووٹ سے منظور کرلیا۔ صبح 11 بجے جیسے ہی وقفہ سوالات کی کارروائی شروع ہوئی تو اپوزیشن کی جانب سے شدید نعرے بازی کے باعث کارروائی دو پہر 12 بجے تک ملتوی کردی گئی۔ اتنا ہی کے بعد جب 12 بجے کارروائی شروع ہوئی تو شور شرابے اور کچھ قانون سازی کے کاموں کو نمٹانے کے درمیان ایوان کی میز پر رکھ کر کارروائی 3 اپریل تک ملتوی کردی گئی۔ دو بجے 12 بجے ایوان کی کارروائی شروع ہونے کے بعد اپوزیشن ارکان کے ہنگامے کے درمیان وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے مقابلہ (ترمیمی) بل 2022 کو بحث کیلئے پیش کیا۔ ہنگامہ آرائی کے دوران ہی اسے کچھ ترامیم کے ساتھ منظور کیا گیا۔ اس بل میں کمپنیوں، خاص طور پر بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں کی جانب سے مارکیٹ میں مسابقت کے نقطہ نظر سے انضمام اور حصول کے سودوں کو مربوط منظم کرنے کی التزام کئے گئے ہیں۔ اس میں ایک مقررہ قیمت سے زیادہ سودوں کیلئے کمپٹیشن کمیشن آف انڈیا کی منظوری کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ترمیم کے ذریعے، کارٹیل کمپنیوں کو سی بی آئی کے ریڈ ولوشن مینکانزم کے تحت معاملات طے کرنے کی بھی اجازت دی جارہی ہے۔ مسابقتی ایکٹ 2002 کا مقصد مسابقت پر منفی اثر ڈالنے والے عوامل کو ختم کرنا اور صارفین کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔ اس بل کی منظوری کے بعد پریذائیڈنگ آفیسر راما دیوی نے ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی وزیر بھوپیندر یادو سے کہا کہ وہ جنگلات (کنزرویشن) ترمیمی بل سے متعلق ایک تجویز پیش کریں۔ اس کے بعد مشرا یادو نے اس بل کو جوائنٹ کمیٹی کو بھیجنے اور اس میں شامل ارکان کو شامل کرنے کے بارے میں تحریک پیش کی۔ یادو کی طرف سے پیش کی گئی تحریک کو بھی ہنگامہ کے درمیان صوتی ووٹ سے منظور کرلیا گیا۔

'سیاست اور مذہب کو الگ کرنے سے بندھوں کی نفرت انگیز تقاریر'

نئی دھلی، (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو کہا کہ جس لمحے سیاست اور مذہب کو الگ کیا جائے گا، نفرت انگیز تقریر بند ہوجائے گی۔ جسٹس کے ایم جوزف اور جسٹس بی وی ناگرتھنا کی بنچ نے نفرت انگیز تقاریر اور بیانات کے معاملے میں ریاستی حکومت کی بروقت کارروائی پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ نفرت انگیز تقاریر اور بیانات کے ناظرین بنچ نے کہا کہ ہم کہاں جارہے ہیں؟ ہمارے پاس چند جواب اصل نمبر اور اصل پہاری اچینی جیسے خطیب تھے۔ دہی معافوں سے لوگ ان کو سنتے آتے تھے۔ اب جن لوگوں کے پاس کہنے کو کچھ خاص نہیں ہے، وہ اس طرح کی تقریریں کررہے ہیں۔ 'نفرت انگیز تقریر' کے سلسلے میں بنچ نے کہا کہ کھلتیں سماج سے اس جرم کو ختم کرنے کیلئے کوئی طریقہ کار کیوں نہیں نکالتی ہیں؟ بھائی چارے کا خیال بہت اچھا تھا لیکن ہمیں یہ کہتے ہوئے افسوس ہے کہ اس میں دراڑیں پڑ رہی ہیں۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ سیاست دان مذہب کا استعمال کرتے ہیں۔ بنچ نے کہا کہ حل ہونا چاہیے۔ اس ملک کے شہریوں کو طے کرنا چاہیے کہ وہ دوسروں کی تذلیل نہیں کریں گے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ نفرت انگیز تقاریر کا استعمال لعنت کا ایک شیطانی چکر ہے، جو حکومتوں کی بروقت کارروائی نہ کرنے کی وجہ سے جاری ہے۔ بنچ کا کیرالہ کے شاہین عبداللہ کی طرف سے مہاراشٹر حکومت کے اہلکاروں کے خلاف ایک توہین آمیز درخواست کی سماعت کررہی تھی کہ وہ واقعات کی ایک سیریز میں نفرت انگیز تقاریر کی تحقیقات کرنے میں ناکام رہی۔

فاطمہ گرلس کالج کی طالبات اعزاز سے سرفراز

شاہجہاں پور (ایس این بی)

فاطمہ گرلس انٹر کالج چنچنی میں آج بدھ کو جونیئر کلاسز کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی علامہ محمد احسن میاں نے حافظ خلیق الزمان خان اور راشد حسین راہی کے ساتھ جماعت ششم تا گیارہویں جماعت میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے ہونہار طلبا میں رپلٹ وانعامات تقسیم کیے۔ چھٹی کلاس میں علیشا خان، فردوس، محمد منیر، نشرہ، سیدہ مدحت، محمد زید، حزب، سیدہ مازہ، شاہ اویز، کلاس سات میں فضا خان، طیبہ علی، محمد ریحان، حوذانواز، اریبہ شارق، محمد عباس، عشرہ علوی، زینب فاطمہ، محمد انس، کلاس آٹھ میں حدیقہ تبین، ارم، اکدس، جرش، عتیقہ نورین، فلک، ترف فاطمہ، محمد احمد، اشتہی خان، کلاس نو میں تابندہ خان، شفا، ارزو فاطمہ، رحیم خان، علیہ، طلحت، درجہ گیارہ میں فریحہ خان، غازیہ کوثر، اریبہ عمر، شفا، آرزو، صدف خان وغیرہ نے اپنی کلاسوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرکے کمال ثابت کیا۔ علامہ سید محمد احسن میاں نے بچوں پر زور دیا کہ وہ پڑھ لکھ کر ایک بہتر ین اور باکمال انسان بنیں۔ راشد حسین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ نظامت نصرت اور زیبا خان نے کی۔ تقریب میں سید طالب علی، ہنوز خان، محمد منعم خان، رضیہ سلطانہ، نداء بیمن، مہوش، نسرہ انجم، ایما، عالیہ، ریحان خان، عمران، تبکم، ندا فاطمی، دانش خان، نیہا کوثر، اصفیہ، سلیمان خان، پرویز کے علاوہ بچوں کے والدین اور سرپرست موجود تھے۔ پرنسپل محمد معین نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

رمضان المبارک کے عشرۂ رحمت میں تراویح کا پہلا دور مکمل

بریلی میں نماز تراویح ادا کرتے ہوئے فرزندان توحید۔ (بائیں) شاہجہانپور کے محلہ کچا کنڑہ واقع مسجد حضرت دولہا شاہ میاں میں تکمیل قرآن کریم کے موقع پر استقبال کیے جانے کا ایک منظر۔

بریلی (ایس این بی)

رمضان المبارک کے پہلے عشرہ میں تراویح کا پہلا دور مکمل ہوگیا ہے۔ پرانے شہر کی مسجد گلزار والی اور گلی خیرالدین واقع مسجد منصوری علی میں آج تکمیل قرآن کریم کے موقع پر جشن کا اہتمام کیا گیا۔ گلزار والی مسجد میں جشن کے دوران نعت خواں نے بارگاہ رسالت مآب میں نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا۔ اس موقع پر حافظ شہباز نوری نے کہا کہ قرآن کا حفظ کرنا اللہ کا انعام اور قرآن کا معجزہ ہے۔ بظاہر قرآن کا حفظ کرنا اور اس کو سنانا ایک مشکل کام ہے جو اللہ کے خاص کرم کے بغیر ممکن ہی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے کروڑوں کے سینوں میں محفوظ کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے بچوں کو قرآن تعلیم ان کے روشن مستقبل کے لیے مہیا کرنا چاہئے۔

مسجد انتظامیہ کمیٹی کی جانب سے حافظ شہباز نوری اور امام مسجد کی پگڑی کی گئی اور انہیں نذرانہ وتحائف پیش کیے گئے۔ جشن کے دوران مسجد کے سابق متولی ڈاکٹر اسلیس یوسف چشتی کے لیے خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس سلسلہ میں مسجد کمیٹی کے اہم رکن تجمید یوسف زئی پٹھان اور سید حسن علی باشمی نے ڈاکٹر چشتی مرحوم کی خدمات کا اعتراف کیا۔ جشن کے اختتام پر دعا کی گئی اور شیرینی تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر زبیر اختر، عبدالسعید، محمد اسلم، آرش انصاری، عیان انصاری، سبحان انصاری، نجم انصاری، حیات خان اور ادیب میاں وغیرہ موجود تھے۔ انجمن اسلامیہ کے تحت مسجد منصوری میں حافظ عالم رضا برکاتی نے قرآن پاک مکمل کیا۔

شاہجہاں پور :مقدس رمضان المبارک میں عبادت وتلاوت کا جہاں دور جاری ہے وہیں شہری کچی مساجد میں تراویح کا پہلا دور مکمل ہوا ہے۔ تکمیل قرآن کریم کے موقع پر حفاظ کو انعام واعزاز سے نوازا جارہا ہے۔ محلہ کچا کنڑہ واقع مسجد حضرت دولہا شاہ میاں میں چھٹی تراویح میں حافظ عابد برکاتی نے قرآن کریم مکمل کیا۔ اس دوران ہوئی محفل میں نعت ومنقبت پیش کی گئی۔ حافظ عابد برکاتی نے رمضان المبارک کی فضیلت بیان کی۔ اس موقع پر حافظ عابدی گل پوشی کی گئی اور نذرانے اور تحائف دیے گئے۔ آخر میں قوم وملت کی خوشحالی اور ترقی کی دُعا کی گئی۔ اس دوران اسدخان، امام محمد سلمان، حافظ اطہر برکاتی، مصائب علی، ڈاکٹر شباہت حسین، ریحان قادری، عبدالقادر، شاہد، عثمان، معین خان، سلمان، ساجد، شہباز، یاسین، حسن، مشارف، ہارون، خالد وغیرہ موجود تھے۔

گلاب یادو مسلسل 76 سال سے روزہ داروں کو بیدار کررہے ہیں

مبارکپور/ اعظم گڈھ (ایس این بی) ہر آدمی کا یہ فرض ہے کہ وہ سبھی مذاہب کا احترام کرے، اگلے دکھ درد اور خوشی وغم میں شریک رہے، اگر ایسا ہوجائے تو پھر اس ملک سے فرقہ وارانہ نفرت وعداوت کا جنازہ ہمیشہ کے لئے نکل جائے گا۔ یہ خیالات ہیں مبارکپور کے مضافاتی علاقہ موضع گوڑیا لوہیا کے رہنے والے گلاب یادو ولد چرکٹ یادو کے، جو اپنے گاؤں میں اپنے بیٹے اچھیشک کے ساتھ مسلسل 76 سالوں سے ماہ رمضان میں گنگا جمنی تہذیب کی شمع روشن کرتے چلے آرہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ رمضان کے مہینے میں گلاب یادو گاؤں کے 200 سے زائد مسلم خاندانوں کو صبح ایک بجے سے سحری تیار کرنے اور کھانے کے لیے جگانا شروع کردیتے ہیں۔ گلاب یادو جو کہ ایک دوسرے صوبے میں مزدوری کرتے ہیں لیکن ہر سال رمضان کا مہینہ شروع ہونے سے پہلے ہی اپنے گاؤں گوڑیا لوہیا آجاتے ہیں۔ یہ روایت ان کے والد چرکٹ یادو کے دور 1975 سے چلی آرہی ہے۔ ان کی موت کے بعد گلاب اور ان کے بیٹے اچھیشک نے یہ ذمہ داری نہ صرف سنبھال لی بلکہ پورے جوش اور ولولہ کے ساتھ اسے نبھا بھی رہے ہیں۔ اس سلسلے میں گلاب یادو کا کہنا ہے کہ میرے والد مرحوم کے ذریعہ شروع کی گئی اس روایت سے وہ ماہ کے لوگوں میں ایک دوسرے کے تئیں تعاون کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔ یہاں کے سبھی لوگ ایک دوسرے کی خوشی وغم میں برابر کے شریک رہتے ہیں۔ وہ آگے کہتے ہیں کہ وہ اپنے والد کی شروع کردہ اس روایت کو اپنی آخری سانس تک جاری رکھیں گے۔ یہ کام ان کے والد چرکٹ یادو نے 70 کی دہائی میں شروع کیا تھا جنکا انتقال سال 2008 میں ہوگیا تھا، پھر چرکٹ کے بڑے بیٹے وکرم یادو نے اپنے والد کی یہ وراثت سنبھال لی۔ لیکن جب وہ غیبی کے عالم میں پہنچ گئے تو چرکٹ کے سب سے چھوٹے بیٹے گلاب یادو نے اپنے والد کی شروع کردہ اس روایت کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کرتے ہوئے اپنے بیٹے اچھیشک یادو کو بھی اس میں شامل کرلیا۔

سنگین جرائم میں ملوث لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کریں

ماتحت پولیس اہلکاروں کو ایس پی گنیش پرساد ساہا کی ہدایت

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) پولیس سپرنٹنڈنٹ گنیش پرساد ساہا نے کرائم میٹنگ کے دوران ماتحت پولیس اہلکاروں کو ہدایت دی کہ گنڈا، آبرو ریزی لوٹ وغیرہ جیسے سنگین نوعیت کے جرائم کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔ پولیس لائن میں ہونے والی اس میٹنگ میں ایڈیشنل ایس پی کے علاوہ تمام سرکل افسران اور تھانہ انچارج وغیرہ شامل ہوئے۔ ایس پی نے کہا کہ جرائم سے متعلق درج مقدموں کی زیر التواء تفتیشوں کا ڈسپوزل کرتے ہوئے مطلوبہ ملزمان کو گرفتار کریں۔ خواتین سے متعلق جرائم کو قابو کرنے کے لیے مؤثر کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکرم جرائم پیشہ عناصر کی نشاندہی کرکے ان کی ہسٹری شیٹ کھولیں، فنڈہ ایکٹ کے تحت ضلع بدری کی کارروائی اور گینگسٹر ایکٹ کی دفعہ 14 کے تحت کارروائی کریں۔ پاکسا ایکٹ اور آبرو ریزی جیسے سنگین جرائم کے مقدموں میں مؤثر پیروی کرکے ملزمان کو سزا دلائی جائے۔ ایس پی نے کہا کہ چوری، نقب زنی، گاڑیوں کی چوری کے واقعات پر قدغن لگانے کے لیے وک پلان تیار کریں اور ضروری کارروائی کریں۔ انہوں نے ہند۔ نیپال سرحد کے تعاون کو ایس ایس بی کے ہمراہ مشترکہ طور پر گشت اور چیکنگ کے لیے ہدایت دی۔ اس کے علاوہ منشیات کے کاروبار کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے لیے کہا۔ ایس پی نے کہا کہ عوامی شکایات کا فوری طور پر غیر جانبدارانہ طور سے جانچ کرکے ازالہ کریں۔

امرت پال کے نیپال فرار ہونے کا تجسس برقرار

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) پنجاب سے مفرور قرار دیے گئے امرت پال کے اتراکھنڈ ہوتے ہوئے اتر پردیش کے ترائی میں واقع ہند نیپال سرحد سے نیپال بھاگ جانے کے امکانات کو لے کر ابھی بھی تجسس برقرار ہے۔ امرت پال کے نیپال بھاگ جانے کے امکان کو لے کر ابھی بھی تجسس برقرار ہے۔ ذرائع کے مطابق ابھی تک کسی طرح کے ایسے سراغ نہیں مل سکے ہیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ پنجاب سے فرار امرت پال بارڈر کے راستے نیپال میں داخل ہوسکتا ہے۔

جیل میں بندقیدیوں کو منظور شدہ سہولیات ملیں گی

ضلع جج نے ضلع مجسٹریٹ اور ایس پی کے ساتھ کیا جیل کا معائنہ

بہرائچ (ایس این بی)

جیل کی صاف صفائی، قیدیوں کو مہیا کرائی جارہی سہولیات اور دیگر انتظامات کا جائزہ لینے کے مقصد سے ضلع جج اکشرتی چترویدی کے ذریعہ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر دنیش چندر، پولیس سپرنٹنڈنٹ پرشانت ورما اور چیف جوڈیشیل افسر شیو یندر کمار مشرا کے ساتھ ضلع جیل کا معائنہ کیا گیا۔ معائنہ کے دوران باورچی خانہ، جیل اسپتال وجیل کے دیگر یرکوں کا معائنہ کرکے جیل کے انتظامات پر اطمینان کرتے ہوئے قیدیوں کو حکومت کے ذریعہ منظور بھی سہولیات مہیا کرانے اور صاف صفائی کی سطح کو بنائے رکھنے کی ہدایت جیل انتظامیہ دی گئی۔ اس موقع پر جیل سپرنٹنڈنٹ راجیش یادو، جیلر آنند کمار شکلا، ڈپٹی جیلر دیوکانت ورما، شیش ناتھ یادو اور اسے کمار کے علاوہ ڈاکٹر پردیش پانڈے ودیگر افراد موجود تھے۔

سوئفٹ ڈیزائر گاڑی سے 41 کلو گانجہ برآمد

چار اسمگلروں گرفتار کرنے میں پولیس کو ملی کامیابی

بہرائچ (ایس این بی)

بہرائچ۔ لکھنؤ قومی شاہراہ پر مورچہ کے قریب ناکہ بندی کے دوران پولیس تھانہ فخرپور نے ایک ماروتی سوئفٹ ڈیزائر کار سے 41 کلوگرام نشہ آور گانجہ برآمد کرکے چار لوگوں کو گرفتار کرلیا۔ یہ لوگ گانجے کے ساتھ اسے فروخت کرنے لکھنؤ جارہے تھے۔ برآمد گانجے کی قیمت لاکھوں روپے بتائی جاتے ہیں۔

اطلاع کے مطابق تھانہ انچارج دیویہ پرکاش شرما نے اعلیٰ پولیس افسران کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے سب انسپکٹر نرسنگھ، راج نارائن تریاٹھی، رام دیو پرجاپتی، نتیش یادو، منوج ورما اور کمیلیش کمار کے ساتھ بہرائچ۔ لکھنؤ بائی پاس پر واقع مورچہ موڑ کے پاس منگل کی شام تقریباً چھ دو پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں کی جانچ میں مصروف تھے۔ اسی دوران ایک ماروتی سوئفٹ ڈیزائر کار کو روکے پر چار لوگوں کو انگوٹھے سے منھ ڈھکے مشتبہ حالت میں بیٹھا دیکھ کر ان کی گاڑی کی تلاشی دینے کے لیے جبکی کو نیچے اتار کر گاڑی کی تلاشی لی گئی اور ڈگی کھول کر اس میں رکھی بوری پنیوں کو کھول کر دیکھا گیا تو اس میں منشیات کا گانجہ برآمد ہوا۔ پولیس نے چاروں کو حراست میں لیتے ہوئے نام پتہ معلوم کیا تو حراست میں لیے گئے چاروں نے اپنا نام ملرام یادو، رام منوہر یادو، دیپک یادو تھانہ فخرپور گلدیپ عرف مونٹو شکلا اور بدھ ساگر مشرا گنا باجپائی پروا تھانہ دیہات کے رہنے والے بتایا۔ حراست میں لیے گئے لوگوں نے یہ بھی بتایا کہ وہ گانجہ لے کر لکھنؤ جارہا تھا۔

تھانہ انچارج دیویہ پرکاش شرما نے بتایا کہ نشہ آور دوا گانجہ کی برآمدگی کے بعد ان کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ برآمد ہونے والا گانجہ تقریباً 41 کلوگرام ہے جس کی بین الاقوامی مارکیٹ میں قیمت لاکھوں روپے ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسمگلروں کی گرفتاری میں دیگر ساتھیوں میں سوات ٹیم کے سب انسپکٹر انچارج اوتیج ترپاٹھی، ہیڈ کانسٹیبل صاحب سنگھ، اجیت سنگھ، راجندر یادو، سمرو یادو، سمرو یادو، سنجیو کمار، رویش شکلا، روی پرتاپ یادو، بنس او تھی، سواٹ ٹیم کے آدرش بھٹ، نوین تیواری، نروم پوری، اور منیش یادو شامل تھے۔

تاریخوں کا اعلان ..... صفحہ اوّل کا بقیہ

کے لئے 30 دن کا وقت دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس لئے ہم (ابھی) انتظار کریں گے۔ مسٹر سکار نے بتایا کہ کرناٹک انتخابات میں پیسے کی طاقت کے استعمال کو روکنے کے لیے کمیشن اپنی ٹیم کو مضبوط بنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے 2400 اسٹیٹک سرویلنس ٹیمیں تعینات کرلی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 171 بین ریاستی چیک پوسٹوں پر نگرانی کی جائے گی، جن میں دوسری ریاستوں کے ساتھ سرحدیں بھی شامل ہیں۔

جے پور سلسلہ وار بم دھماکہ ..... صفحہ اوّل کا بقیہ

محمد سلمان کو پھانسی کی سزا ہوئی تھی، جبکہ ملزم شہباز حسین کا کافی ثبوت وشواہد کی بنیاد پر مقدمہ سے بری کردیا گیا تھا۔ ایک جانب جہاں پھانسی کی سزا پانے والے چاروں ملزمین نے نچلی عدالت کے خلاف اپیل داخل کی تھی، وہیں ریاستی حکومت نے بری ہونے والے شہباز احمد کے خلاف اپیل داخل کی تھی اور عمر قید کی سزا کو پھانسی میں تبدیل کرنے کی اپیل داخل کی تھی، جسے عدالت نے خارج کردیا۔ جے پور ہائی کورٹ کی 2 رکنی بنچ کے جسٹس بنچ بھنڈاری اور جسٹس سمیر جین نے تمام اپیلوں پر یکجا سماعت کی۔ تقریباً ساڑھے تین مہینوں تک۔ ہائی کورٹ میں بحث چلی۔ عدالت نے گزشتہ برس 3 نومبر کو فیصلہ محفوظ کرلیا تھا۔ آج عدالت نے اپنے زبانی حکم نامہ میں تمام ملزمین کو جیل سے فوراً رہا کیے جانے کا بھی حکم جاری کیا۔ تفصیلی فیصلہ عدالت بعد میں ظاہر کرے گی۔